

451

43:سورۃ الزخرف

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
43	سُوۡرَۃُ الزُّخۡرُف	مکی	7	89	25	اِلَیۡهِ یُرَدُّ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 15 میں مشرکین کو انتباہ کہ قرآن عربی میں نازل کیا گیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو،
اگر پھر بھی تم نے تکذیب کی تو تمہارا انجام بھی وہی ہو گا جو تم سے پہلے نافرمان قوموں کا ہو چکا
ہے۔ اللہ کی وحدانیت کے ثبوت میں اس کی قدرت کی نشانیاں جنہیں یہ مشرکین خود بھی
مانتے تھے۔

حٰمٓ ﴿1﴾ حا، میم (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی
جانتے ہیں) وَ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ﴿2﴾ اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّکُمۡ
تَعۡقِلُوۡنَ ﴿3﴾ قسم ہے روشن کتاب کی، کہ ہم نے اسے عربی زبان کا قرآن بنایا ہے
تاکہ تم اسے سمجھ سکو وَ اِنَّهٗ فِیۡۤ اُمِّ الۡکِتٰبِ لَدَیۡنَا لَعَلِیٌّ حَکِیۡمٌ ﴿4﴾ بلاشبہ یہ
قرآن ہمارے پاس لوح محفوظ میں درج ہے جو بڑی بلند مرتبہ اور حکمت والی کتاب
ہے اَفَنَضۡرِبُ عَنۡکُمُ الذِّکۡرَ صَفۡحًا اَنۡ کُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِیۡنَ ﴿5﴾ کیا
ہم اس قرآن کو تمہاری طرف بھیجنا اس لئے چھوڑ دیں کہ تم حد سے گزر جانے والے
لوگ ہو؟ وَ کَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِیٍّ فِی الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿6﴾ ہم اس سے پہلے بھی گزشتہ
قوموں میں کتنے ہی نبی بھیج چکے ہیں وَ مَا یَاۡتِیۡهِمۡ مِّنۡ نَّبِیٍّ اِلَّا کَانُوۡا بِهٖ
یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿7﴾ اور جب بھی ان کے پاس کوئی نبی آیا تو ہمیشہ انہوں نے اس کا مذاق

ہی اڑایا فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّ مَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ آخر کار اُن
پچھلے لوگوں کو جو اِن کفار سے بہت زیادہ طاقتور تھے ہم نے ہلاک کر ڈالا ایسی کتنی ہی
قوموں کی مثالیں گزر چکی ہیں وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۹﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ)! اگر آپ
ان سے دریافت کریں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو یقینا کہیں گے کہ
انہیں اللہ نے پیدا کیا جو بڑا زبردست اور سب کچھ جاننے والا ہے الَّذِيْ جَعَلَ
لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ جس
نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لئے راستے بنائے تاکہ تم
منزلِ مقصود تک پہنچ سکو وَ الَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا
بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ اور جس نے ایک خاص مقدار کے ساتھ
آسمان سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس کے ذریعہ مردہ زمین کو زندہ کردیا، اسی طرح تم
بھی زمین سے نکالے جاؤ گے وَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُمْ
مِّنَ الْفُلْكِ وَ الْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ جس نے ہر قسم کی مخلوق جوڑوں کی
شکل میں پیدا فرمائی اور تمہارے لئے وہ کشتیاں اور مویشی بنائے جن پر تم سوار ہوتے
ہو لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ
وَ تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَ اِنَّآ
اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ تاکہ تم ان کی پشت پر بخوبی بیٹھ سکو، پھر جب تم ان پر

ٹھیک طرح بیٹھ جاؤ تو اپنے رب کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ ہر عیب سے پاک ہے
وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مطیع کر دیا وگرنہ ہم تو اسے اپنے قابو میں نہ لا سکتے
تھے اور بلاشبہ ہمیں اپنے رب ہی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے سواری کی دعا [سُبۡحٰنَ
الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِیۡنَ وَ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ] کی بنیاد یہی آیات ہیں وَ
جَعَلُوۡا لَهٗ مِنۡ عِبَادِهٖ جُزۡءًا ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَكَفُوۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۵﴾ ان لوگوں
نے اللہ کے بندوں میں سے بعض کو اُس کا جز بنا ڈالا ، حقیقت یہ ہے کہ انسان کھلا
احسان فراموش ہے مشرکین فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دیتے تھے رکوع [۱]